© rasailojaraid.com

قرار دیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات پر بھی ایک عمومی اتفاق رائے پایا گیا کہ مختلف ملکوں کے مدارس کے مابین علمی وفکری اور مالی حوالے سے عرصہ دراز سے روابط قائم ہیں اور چند مدارس کے سوا، دوسرے ممالک کے مدارس سے روابط رکھنے والے ان مدارس کا دہشت گردی سے کوئی واسطہ نہیں۔ بعض شرکا نے اس پر زور دیا کہ کچھ مدارس میں جنگ جویانہ رجحانات کے مظہر کو اس تناظر میں دیکھنا چاہیے کہ یہ کم از کم جزوی طور پر ریاستی دہشت گردی اور مغربی بالخصوص امریکی تسلط کا ردعمل ہیں۔ گمراہ کن اور بے بنیاد طور پر پھیلے ہوئے خیالات کے ازالے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے شرکا نے اس نکتے کو اجاگر کیا کہ مختلف ملکوں کے مدارس اور ان کے باہمی روابط کے بارے میں حقائق پر مبنی مزید تحقیق اور مطالعہ کی ضرورت ابھی موجود ہے۔

(ISIM Newsletter, June 2004)

مولانا چنیوٹیؒ اور مولانا نذیر احمدؒ کی یاد میں تعزیتی نشست

سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی اور شیخ الحدیث حضرت مولانا نذیر احمد آف فیصل آباد کی وفات پر ۱۷ جولائی کو الشریعہ اکادمی میں ایک تعزیتی نشست مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں مولانا محمد الیاس چنیوٹی مہمان خصوصی تھے جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر اور مولانا محمد نواز بلوچ کے علاوہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہ نما سید احمد حسین زید نے بھی خطاب کیا۔

مقررین نے حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے زندگی بھر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے تعاقب کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور پورے جذبہ وخلوص کے ساتھ اس محاذ پر مسلمانوں کی جرات مندانہ قیادت کرتے رہے ہیں۔ وہ انتہائی جفاکش، بے باک اور ان تھک راہ نما تھے جن کا کوئی بدل اس شعبہ میں اب دکھائی نہیں دیتا۔

مقررین نے کہا کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا نذیر احمد کی ساری زندگی تعلیم وتدریس کے ماحول میں گزری اور انھوں نے ہزاروں علماء کرام اور طلبہ کو تعلیم وتربیت دے کر دین کی خدمت کے لیے تیار کیا جو ان کا مسلسل صدقہ جاریہ رہے گا۔ اجلاس میں دونوں بزرگوں کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لیے دعا کی گئی اور ان کے دینی وعلمی مشن کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

مولانا زاہد الراشدی کا دورۂ امریکہ

'الشریعہ' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی نے مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں شش ماہی امتحان کی تعطیلات کے دوران میں دار الہدیٰ (سپرنگ فیلڈ۔ ورجینیا۔ امریکہ) کی دعوت پر امریکہ کے مختلف شہروں کا دو ہفتے کا دورہ کیا

© rasailojaraid.com